**ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔** **فون:۔02199212639**

**آئی جی سندھ نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا دورہ کیا۔**

**مددگار 15پر تاجر برادری کے نمائندگان کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ (آئی جی سندھ)**

**پولیس فیسلیٹیشن سینٹرز پر تاجر برادری رضا کارانہ ایک گھنٹہ عوام کو دیں۔ (اے ڈی خواجہ)**

**کراچی 29 مئی 2018ء:۔**

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز (FPCCI) کا دورہ کیا۔ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر کے علاوہ ڈی آئی جی ٹریفک ،کراچی اور ساؤتھ زون کے ڈی آئی جیز بھی انکے ہمراہ تھے۔اس موقع پر ایف پی سی سی آئی کے عہدیداران وممبران نے انکا استقبال کیا اور اپنے اپنے خطابات میں متعلق زونز اور تاجر برادری کو درپیش مسائل ودیگر مشکلات کا نا صرف تفصیلی احاطہ کیا بلکہ کراچی کے تمام صنعتی ایریاز میں پولیس سیکیورٹی وٹریفک اقدامات کو مزید تقویت دینے کی جانب بھی آئی جی سندھ کی توجہ مبذول کرائی۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ تاجر برادری تھانہ جات میں قائم پولیس فیسلیٹیشن سینٹرز/رپورٹنگ رومز کے لیئے روزانہ کی بنیاد پر کم از کم ایک گھنٹہ وقف کریں اور مفاد عامہ کے لیئے پولیس کی جانب سے اٹھائے گئے مجموعی امور کا بذات خود جائزہ لیں تا کہ آپکی تجاویز اور مشاورت سے جملہ امور کو مزید بہتر اور موئثر بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ مددگار 15 کی اپ گریڈیشن کا پروجیکٹ مکمل ہو چکا ہے اور اسے آؤٹ سورس کردیا گیا ہے تاہم اب بھی اس میں مزید بہتری اور جدت لانیکی گنجائش تھی ہے اور اس تناظر میں مددگار 15پر تاجر برادری کے نمائندوں کو آن بورڈ کرنیکے اقدامات کو ممکن بنایا جارہا ہے اور یہ صرف اور صرف تاجر برادری کے تعاون سے ہی یقینی بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد پولیس کی جانب سے اٹھائے گئے تمام تر مثبت اقدامات میں تاجر برادری کے کردار کو یقینی بنانا ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ شہر کے تمام متعلق زونز کے لیئے پولیس اور تاجر برادری باہم اشتراک سے ایک ایسا میکنزم تیار کریں کہ جو تمام متعلق زونز میں نافذالعمل بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ اس میکنزم کی جملہ حکمت عملی اور لائحہ عمل میں تاجر برادری کو لاحق سیکیورٹی کے ممکنہ مسائل کے حل،صنعتی ایریاز میں جرائم کے موئثر طور پر انسداد ملوث گروہوں،انکے سرپرستوں اور کارندوں کی بیخ کنی سمیت ایسے تمام ایریاز میں پیٹرولنگ،پکٹنگ،اسنیپ چیکنگ کے ساتھ ساتھ پولیس ڈپلائمنٹ جیسے امور پر خصوصی توجہ دی جائے۔

انہوں نے کہا کہ اس شہر کو اون کرنیکی ضرورت ہے کیونکہ کراچی اس ملک کا واحد معاشی حب ہے جبکہ قیام امن کی صورتحال پر کنٹرول سمیت شہریوں اور تاجروں ودیگر کاروباری حضرات کو تحفظ فراہم کرنا پولیس کے بنیادی فرائض کا حصہ ہیں لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ تاجر برادری آگے آئے اور ٹیکنالوجی وٹیکنیکس کے ذریعے اس شہر کو ایڈوانس کرنے میں حکومتی اقدامات کا حصہ بنیں۔

انہوں نے کہا کہ پولیس کا انفراسٹرکچر بنائے بغیر قیام امن ممکن نہیں ہے۔اس کے لیئے ضروری ہے کہ تاجر برادری پولیس کو اپنی انفرادی اور اجتماعی سپورٹ اور معاونت جیسے اقدامات کو ممکن بنائے تا کہ پولیسنگ کے مجموعی عمل کو فول پروف اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے انفرادی اور اجتماعی کردار سے معاشرے کو تعصبات کی تمام اشکال سے پاک کرنا ہوگا اور قانون کا احترام ہر سطح پر یقینی بنانا ہوگا کیونکہ یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم بحیثیت ایک قوم اس ملک کی تعمیر،ترقی اور خوشحالی کی ضمانت بن سکتے ہیں۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ کراچی شہر کے سیکیورٹی انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیئے تاجر برادری کو چاہیئے کہ وہ پولیس کو سپورٹ کریں۔انہوں نے کہا کہ جرائم کے خلاف عوام بلا جھجک یا کسی خوف کے پولیس کے پاس جائیں اور شکایات درج کرائیں کیونکہ کسی بھی وقوعے پر ایف آئی آر کے عدم اندراج کا فائدہ کرمنلز اور بالخصوص اسٹریٹ کرائمز میں ملوث ملزمان کو براہ راست پہنچتا ہے اور وہ پولیس کی تمام تر محنت کے باوجود با آسانی رہا ہوجاتے ہیں کیونکہ ملزمان کو سزائیں ٹھوس شواہد،مدعی مقدمہ اور گواہان کے بیانات کی روشنی میں تیار کردہ ٹھوس پولیس چالان سے ہی متعلقہ عدالتوں سے یقینی ہوتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ عوام سامنے آئیں اور جرائم کے خلاف اپنی مدعیت میں ایف آئی آرز درج کرائیں تا کہ پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف اپنی کاروائیاں مزید موئثر بناسکے کیونکہ جرائم ودیگر مسائل کے بروقت حل میں شہریوں کا کردار وتعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پولیس کو جدید آلات اور ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کا عمل جاری ہے اور وقتی زمانہ بنگر پرنٹس ودیگر دستیاب جدید ٹیکنیکس کے استعمال سے جرائم کیخلاف پولیس کو کامیابیاں مل رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لیئے ٹریفک پولیس کی افرادی قوت اب اضافے کے ساتھ 7500ہوگئی ہے جبکہ کراچی پولیس کی افرادی قوت میں اضافے کے حوالے سے بھی جوانوں کو میرٹ اور اہلیت کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ اب سندھ اور پنجاب پولیس جرائم پیشہ عناصر کے حوالے سے ایک جدید سافٹ ویئر کی بدولت نا صرف آن لائن/باہم منسلک ہیں بلکہ دستیاب کرمنل ریکارڈ ڈیٹا کی شیئرنگ کی بدولت جرائم اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف منظم بھی ہیں۔آئی جی سندھ نے کہا کہ لاہور میں پولیس کے پاس 4G سیٹس ہیں جس سے پولیس موقع کی فوری ویڈیو اپنے افسران کے علم میں لا کر فوری ایکشن لیتی ہے جبکہ لاہور میں سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت 12000 کیمروں سے مانیٹرنگ کا عمل جاری ہے جبکہ کراچی جیسے ڈھائی کروڑ کی آبادی والے شہر میں صرف 2100 کیمرے مانیٹرنگ کررہے ہیں لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اس شہر کی تعمیر وترقی جیسے امور سے وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز آگے آئیں اور قیام امن جیسے اقدامات میں پولیس سے ہر ممکن تعاون کو یقینی بنائیں۔

انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ کی سطح پر اور کراچی میں جرائم کے خلاف مختلف آپریشنز میں پولیس اور رینجرز سندھ کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور میں آج اس پلیٹ فارم سے بھی شہداء کی قربانیوں کو سیلوٹ پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ آزاد کاروباری سرگرمیوں کا براہ راست تعلق امن وامان کے حالات پر ہے اور پولیس کو اس بات کا بخوبی ادراک ہے تاہم بزنس کمیونٹی کو بھی چاہیئے کہ وہ ایسے تمام اقدامات میں پولیس سے اپنے تمام تر تعاون اور معاونت کو یقینی بنائے۔

فیڈریشن ہاؤس میں خطاب کے دوران معروف صنعت کار ایس ایم منیر نے کہا کہ جرائم اور بالخصوص بھتہ پرچیوں کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے اور حالات بہتر ہونے کے باعث شہر کی رونقیں بحال ہوگئی ہیں۔اس موقع پر تاجر برادری نے شہر میں قیام امن کے حوالے سے پولیس اقدامات کو سراہا اور جرائم کے خلاف شہریوں کی ہمت افزائی جیسے اقدام کی تعریف کرتے ہوئے اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔